مدیر کے نام

پروفیسر سید محمد سلیم' لاہور

جسٹس کارنیلیس (مئی ۹۵) پڑھا۔ جسٹس صاحب کی اصل تقریر سڈنی میں کی گئی تھی' وہاں اس نے غیر مسلم قانون دانوں سے خراج تحسین وصول کیا تھا۔ میں نے بھی ڈان میں اس زمانے میں پڑھی تھی۔ اصل تقریر کا تاثر اس سے بہتر تھا۔ اس موضوع پر سب سے اچھا مضمون الیکس کیرل کا ہے۔ اس نے اپنی کتاب Reflection میں ایک مضمون میں جسمانی سزاؤں کو جیل خانہ کی سزاؤں سے افضل ثابت کیا ہے۔

خطاب احمد عباسی' ایبٹ آباد

توہین رسالت (اپریل ۹۵) پر اشارات ہر مسلمان کے دل کی آواز ہیں۔ میں گذشتہ دو سال سے اس رسالہ کا قاری ہوں۔ سب سے اہم اور اچھا سلسلہ 'اشارات' ہے۔

وارث خان شرر' مردان

فہم قرآن میں مختلف تفاسیر کا تقابلی مطالعہ فراہم کر کے آپ نے قارئین کو نئے طرز مطالعہ سے روشناس کروایا تھا لیکن اپریل ۹۵ میں اسے نہ پاکر بہت سے قارئین کی امیدوں کا خون ہوا ہوگا۔ تجویز ہے کہ یہ ہر ماہ آئے تاکہ جو مختلف تفاسیر کے مطالعہ کا موقع نہیں پاتے' اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ زیارت نبوی ﷺ (اپریل ۹۵) جیسی مقفیٰ اور مسجع تحریروں کے بجائے عام فہم انداز میں بات کی جائے تو موجودہ اردو داں طبقے کے لیے زیادہ مفید ہوگا۔ اسرائیل کا ایٹمی اسلحہ' چینی معاشرہ اور سائنسی ارتقا جیسے مضامین نے ہم تہی دستوں کو مالا مال کر دیا۔

محمد طاہر ہاشمی' دھیرکوٹ' باغ

'دل کی زندگی' (اپریل ۹۵) پڑھا۔ بہت پسند آیا۔ تحریر واقعی دل کی زندگی ہے۔

محمد اسماعیل ملک' سوہاوہ' جہلم

چین کا بے روح معاشرہ (اپریل ۹۵) پڑوسی ملک چین میں بڑھتے ہوئے جرائم اور معاشی و معاشرتی مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ تمام حالات اپنی جگہ بجا لیکن میرا تجربہ اس سے بالکل مختلف ہے۔ دنیا میں آبادی کے لحاظ سے اول اور رقبے میں تیسرا بڑا ملک جہاں پچاس سے زیادہ قومیں آباد ہیں' اب تک کمیونزم

نظریے کا حامی ہے۔ آزاد معیشت کی جو لہر اس ملک میں وارد ہوئی ہے تو کچھ تبدیلی تو رونما ہونا تھی۔ عین ممکن ہے کہ چینی ان مسائل پر قابو پالیں۔ لیکن مغربی تجزیہ نگار مستقبل کی ابھی سے پیش گوئی کر رہے ہیں اور جسے دانستہ بڑھا چڑھا کر پیش کیا جا رہا ہے۔ بہت ہی ترقی یافتہ ممالک میں جرائم اور ان سماجی قباحتوں کا تناسب اس سے سوا ہے۔ تو پھر چین کو مورد الزام ٹھہرانا کیا۔ اگر آپ مسلمان اکثریت والے علاقوں کا دورہ کریں تو وہ لوگ ان حالات میں ہم سے بہتر مسلمان ہیں جو اتنی پابندیوں اور رکاوٹوں کے باوجود اپنے مذہب پر کاربند ہیں۔

محمد جمیل احمد ' ڈیرہ غازی خاں

اعضا کی پیوند کاری پر دونوں مقالے (مارچ ۹۵) انتہائی محنت اور جانفشانی سے لکھے گئے ہیں۔ حوالوں کا التزام ایک خوش کن امر ہے۔

طاہر خاں ' اسلام آباد

ممکن ہے قارئین کے تاثرات تحریری شکل میں آپ تک بڑی تعداد میں نہ پہنچ رہے ہوں' لیکن سچی بات یہ ہے کہ جہاں بھی جانے کا اتفاق ہوتا ہے' معلوم ہوتا ہے کہ ہر قاری کے دل سے آپ کے لیے دعائیں نکلتی ہیں۔ آپ واقعتاً معاشرے کے عام افراد سے لے کر جماعت کے کارکنان تک کو جھنجھوڑنے کا حق ادا کرنے کی اپنی سی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔

پروفیسر محمد سلیم ' صوابی

آپ کے رسالے نے میرے قلب و نظر کے کئی تاریک نہاں خانوں کو منور کر دیا۔ یہ کوشش قابل تحسین ہے اور حق دار اجر بھی۔ تحریریں علمی لحاظ کے ساتھ ساتھ ادبی شان کی حامل ہیں۔ میرے پاس بہت سے ادبی رسائل آتے ہیں لیکن ان میں سے کوئی بھی اس قدر بصیرت افروز نہیں ہے۔ مبارک ہو کہ آپ اس دور میں اسلامی اقدار کی آبیاری فرما رہے ہیں۔

عبد الرحمٰن عبد ' اسلام آباد

آپ نے اپنی محنت اور لگن سے ترجمان کو یک دم تابندہ و درخشندہ کر دیا ہے۔ خدا کرے یہ آپ کی ادارت میں اسی طرح مزید ترقی کرے اور افکار تازہ کا سرچشمہ بنا رہے کہ جہان تازہ کی افکار تازہ سے ہے نمود۔

محمد انور زاھد ' ننکانہ صاحب

رسالے کی ایک اپنی انفرادی حیثیت ہے۔ تمام مضامین تعمیری اور فکر انگیز ہوتے ہیں۔ رسائل و مسائل کا سلسلہ بہت ہی اچھا ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک پر کم مضامین شائع ہوتے ہیں۔

رفیع الدین ہاشمی ' لاہور

عنایت علی خاں (مدیر کے نام مئی ۹۵) سے متفق ہوں۔ افراط و تفریط سے بچنا ضروری ہے۔ مگر یہ بات کہ اردو میں حمدیہ مجموعہ صرف ایک ہے' درست نہیں ہے' ۱۵' ۱۶ حمدیہ مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔